السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بندہ نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاق لکھ کر بھیج دی ہیں ۔ اب بندہ رجوع کرنا چاہتا ہے ۔ اگر قرآن وسنت کے مطابق رجوع ممکن ہو تو مہربانی فرما کر فتویٰ لکھ کر اور مہر لگا کر ہمیں ارسال فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں یکبارگی تین طلاقیں ایک ہوا کرتی تھی چنانچہ صحیح مسلم ص ۴۷۷ ج ۲ میں ہے

(عَنِ ابنِ عبَاسٍ قَال : کَان الطَّلَاقُ عَلٰی عَہدِ رَسُولِ اِ ﷺ وَأَبِی بَکرٍ، وَسَنَتَینِ مِن خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً» (الحدیث »

رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی '' پہلی اور دوسری طلاق کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح درست ہے '' چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَبُعُولَتُہُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّہِنَّ فِی ذٰلِکَ إِن أَرَادُوٓا۟ إِصلَٰحًا --بقرۃ228

اور عدت کے بعد اسی بیوی کے ساتھ نکاح درست ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذَا طَلَّقتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغنَ أَجَلَہُنَّ فَلَا تَعضُلُوہُنَّ أَن یَنکِحنَ أَزوَٰجَہُنَّ إِذَا تَرَٰضَوا۟ بَینَہُم بِٱلمَعرُوفِ --بقرۃ232

لہٰذا صورت مسئولہ میں خاوند اپنی مطلقہ بیوی کے ساتھ عدت کے اندر اندر تو رجوع کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ اصلاح کا ارادہ رکھتا ہو اور عدت گذر جانے کے بعد نیا نکاح کر سکتا ہے بشرطیکہ فریقین باہم رضامند ہوں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص344

محدث فتویٰ